الصلاۃ والسلام علیک یا خاتم المعصومین ﷺ

کنز المدارس کے تحت درجہ سادسہ کے نصاب میں شامل حدیث کی بہترین کتاب

(مختصر سوالا جوابا)

فتح المنان

فی اثبات مذہب النعمان رضی اللہ عنہ

زیرِ شفقت:

استاذِ محترم علامہ مفتی محمد وسیم عطاری صاحب ادام اللہ ظلہ

مدرس آف جامعۃ المدینہ عثمانِ غنی کراچی

کاوش:

محمد شفیق، سجاد رضا، غلام حیدر، اسید رضا

متعلمین آف جامعۃ المدینہ عثمانِ غنی کراچی

باب صفة الصلاة

سوال: باب صفۃ الصلوۃ میں دو حدیثیں ذکر کریں؟

جواب:(1) قال ابن مسعود الا اصلي بكم صلاة رسول الله فصلى ولم يرفع يديه الا مرة واحدة مع تكبيرة الافتتاح۔

(2)ان عليا قال: السنة وضع الكف علي الكف في الصلوة ويضعهما تحت السرة ۔

سوال: رفع الیدین میں ہمار اور شوافع کا اختلاف کیا ہے؟

جواب: احناف کے نزدیک رفع الیدین منسوخ ہو چکا ہے امام شافعی اس کے قائل ہیں۔

سوال: امام اعظم اور امام اوزاعی کے درمیان مناظرہ میں امام اعظم نے کس چیز کو ترجیح دی؟

جواب: امام اعظم نے فقاہتِ رواۃ کو ترجیح دی۔

سوال: جن احادیث میں رفع الیدین کرنے کا حکم ہے اس کا کیا جواب ہے؟

جواب: وہ احادیث منسوخ ہیں۔

سوال: قیام کرنے میں ہاتھ رکھنے کے متعلق امام اعظم امام مالک اور امام شافعی کا اختلاف بیان کریں؟

جواب: احناف کے نزدیک: سیدھے ہاتھ الٹے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے رکھا جائے گا، امام مالک کے نزدیک ہاتھوں کو چھوڑا جائے گا امام شافعی ہاتھوں کو سینے پر رکھا جائے گا۔

سوال: احناف کے موقف پر دلیل لکھیں؟

جواب: قال رسول الله صلي الله عليه وسلم ان من السنة وضع اليمين علي الشمال تحت السرة۔

(2)عن علی: من السنة في الصلاة وضع الكف علي الكف تحت السرة۔

سوال: بعض شوافع نے شیخ عبد الحق صاحب کو اپنے موقف / مذہب کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا (یعنی سینے پر ہاتھ رکھنا) مذہب نہیں ہے شاید یہ شوافع کا قدیم قول ہے۔

سوال: ائمۂ اربع کا تعدیل ارکان کے متعلق موقف بیان کریں؟

جواب: امام اعظم کے علاوہ ائمہ ثلاثہ کے نزدیک تعدیل ارکان فرض ہے امام ابویوسف بھی ان کے ساتھ ہیں جبکہ طرفین کے نزدیک امام کرخی کی تخریج پر واجب اور جرجانی کی تخریج پر سنت ہے۔

سوال: ان ائمہ نے کس حدیث سے دلیل لی ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے والے کو فرمایا: صلی **فانک لم تصلی**۔ امام مالک نے ایک روایت کے مطابق اس سے دلیل نہیں لی۔

سوال: شیخ صاحب نے ہاتھ باندھنے میں مالکیون کے اعتراض کا کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ ہاتھوں کو باندھنا ادب کی علامت ہونے کی تائید کرتا ہے اور امید ہے کہ بندہ جب ظاہر کی اصلاح کرے گا تو باطن بھی درست ہو جائے گا۔ امام مالک کا مذہب ہاتھوں کو چھوڑنے میں عزیمت اور باندھنے میں رخصت ہے۔

سوال: رکوع اور سجدہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب: رکوع کی حقیقت ہے جھکنا اور سجدہ کی حقیقت اپنی پیشانی کو زمین پر رکھنا ہے

سوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو بار بار فاسد نماز پڑھنے کا حکم کیوں دیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فاسد نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسم کی توجہ اس بات کی طرف نہیں گئی کی کہ وہ دوسری اور تیسری مرتبہ بھی فاسد نماز پڑھے گا۔

سوال: تشہد کے قاعدہ کی کیفیت میں ائمہ کا موقف کریں۔

جواب: احناف کے نزدیک دونوں قعدون میں افتراش ہے اور شوافع پہلے قعدہ میں افتراش اور دوسرے قعدہ میں تورک کے قائل ہیں امام مالک دونوں میں تورک اور امام احمد کا مذہب جس نماز

میں دو تشہد ہو تو آخری میں تورک اور پہلے میں افتراش اگر ایک قعدہ ہو تو اس میں افتراش۔

سوال: افتراش اور تورک کا مطلب بیان کریں؟

جواب: افتراش کا مطلب سیدھے پاؤ کو کھڑا کرنا اور الٹے کو بٹھانا ہے، اور تورک دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال دینا ہے۔

سوال: جن احادیث میں دوسرے تشہد میں تورک کا ذکر ہے وہ کس پر محمول ہے؟

جواب: وہ تمام احادیث حالتِ عذر، بڑی عمر اور لمبی دعاؤں پر محمول ہے کیونکہ اس میں مشقت کم ہے۔

سوال: سلام کے بارے میں ائمہ کا مذہب بیان کریں؟

جواب: امام شافعی اور امام احمد کے نزدیک فرض ہے، اور احناف کے نزدیک سلام پھیرنا واجب ہے۔

سوال: امام شافعی اور احناف کے مؤقف کی دلیلیں بیان کریں؟

جواب: امام شافعی کی دلیل: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: **تحریمھا التکبیر و تحلیلھا التسلیم۔**

احناف کی دلیل: نبی کریم ﷺ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو تشہد سکھانے کے بعد فرمایا: **إذا قلت أو فعلت ھذا فقد تمت صلاتك إن شئتَ أن تقوم فقم و إن شئتَ أن تقعد فاقعد۔** نبی کریم ﷺ نے اس حدیث میں آپ رضی اللہ عنہ کو نماز مکمل ہونے کے بعد سلام سے پہلے اختیار دیا کہ چاہے کہ قیام کرے یا پھر قعدہ کرے، اور یہ بات فرض ہونے کے منافی ہے۔

سوال: امام شافعی علیہ الرحمہ کی دلیل کا جواب کیا ہے؟ تحریر کریں!

جواب: آپ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث پاک قطعی دلیل نہیں، کہ حدیثِ ابن مسعود

رضی اللہ عنہ اس کے معارض ہے۔

سوال: نماز میں درود ابراہیمی پڑھنے میں اختلافِ ائمہ بیان کریں!

جواب: امامِ شافعی کے نزدیک نماز میں درود پڑھنا فرض ہے اور احناف کے نزدیک درود شریف پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

سوال: شوافع کی دلیل رد کے ساتھ ذکر کریں؟

جواب: شوافع کی دلیل حدیث پاک ہے: "لا صلاۃ لمن لم یصل علیّ".

دلیل کا رد: اس حدیث پاک کو تمام محدثین نے ضعیف کرار دیا ہے اگر اس کو صحیح بھی مان لیا جائے تو معنی ہو گی کہ اس کی نماز کامل نہیں ہے یا پھر یہ معنی ہو گی کہ جس نے مجھ پر پوری زندگی میں درود نہیں پڑھا اس کی نماز نہیں ہو گی۔

سوال: خارج الصلاۃ درود پاک پڑھنے کا حکم بیان کریں!

جواب: امام کرخی کے مطابق درود و سلام پڑھنا زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے، اور امام طحاوی کے نزدیک جب جب نبی کریم ﷺ کا ذکر پاک ہو تب پڑھنا فرض ہے۔

سوال: تکبیرِ تحریمہ کن الفاظ سے کی جائے اختلافِ ائمہ ذکر کریں۔

جواب: شوافع کے نزدیک صرف اللہ اکبر یا اللہ الاکبر کہنا فرض ہے جبکہ احناف کے نزدیک اللہ اکبر کے ساتھ ساتھ اللہ اجل، اللہ اعظم اور الرحمن اکبر غیرہ سے بھی تکبیر کہنا جائز ہے۔

سوال: نماز میں فاتحہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ مع الاختلاف بیان کریں۔

جواب: امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کے نزدیک سورتِ فاتحہ کی قراءت فرض ہے، اور امام اعظم کے نزدیک نماز میں مطلقاً ایک آیت کی تلاوت فرض ہے اور فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔

سوال: شوافع اور احناف کے مؤقف کی دلیل تحریر کریں!

جواب: شوافع کی دلیل: حدیث پاک ہے کہ "لا صلاۃ الا بفاتحۃ الکتاب"۔

احناف کی دلیل: قرآن پاک میں ہے کہ "**فاقرءوا ما تيسر من القرآن**"۔ اور حدیث پاک ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک اعرابی کو فرمایا: "**إقرأ ما تيسر معك من القرآن**"۔

سوال: شوافع کی دلیل کا رد تحریر کریں!

جواب: اس حدیث میں لفظِ کامل محذوف نکالا جائے گا تو نفی نماز کے کامل ہونے کی ہے۔

دوسرا جواب: یہ حدیث خبر واحد ہے اور خبر واحد سے قرآن پر زیادتی نہیں کی جاتی۔

سوال: قرأت خلف الامام میں ائمہ کا اختلاف بیان کریں۔

جواب: امام شافعی کے نزدیک سورتِ فاتحہ کا پڑھنا سری اور جہری نمازوں میں واجب ہے۔

امام احمد بن حنبل اور امام مالک کے نزدیک مقتدی پر فقط سری نمازوں میں سورتِ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔

احناف کے نزدیک مقتدی سری اور جہری نمازوں میں قراءت نہیں کرے گا۔

سوال: شوافع اور احناف کے مؤقف کی دلیلیں بیان کریں۔

جواب: امام شافعی کی دلیل: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "**من صلیٰ خلف الامام فليقراء بفاتحة الكتاب**"۔

احناف کی دلیل: "**من كان له امام فقراءة الامام قراءة له**"۔

سوال: قرأت کے وقت خاموش رہنے کے بارے میں ایک حدیث ذکر کریں؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔

سوال: **من كان له امام فقراة الامام قراة له** اس حدیث کے بارے میں صحیح قول ذکر کریں اور یہ بتائیں کہ مرسل حدیث کن کے نزدیک حجت ہے؟

جواب: اس حدیث کے بارے میں صحیح قول یہ ہے کہ یہ مرسل ہے اور مرسل حدیث اکثر اہل

علم کے نزدیک حجت ہے۔

سوال: روایت کو جان لینے کے بعد اس روایت کا راوی کو یاد بھی ہونا کن کے نزدیک شرط ہے اور کن کے نزدیک شرط نہیں ؟

جواب: امام اعظم کے نزدیک یہ شرط ہے اور حفاظ حدیث کے نزدیک یہ شرط نہیں۔

سوال: قرأت خلف الامام کے بارے میں جو احادیث میں وعیدیں آئی ہے ان میں سے کوئی ایک ذکر کریں؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت کیا گیا میری خواہش ہے جو امام کے پیچھے قرأت کرے اس کے منہ میں آگ کا انگارہ ہو۔

سوال: قرأت خلف الامام کن کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے کن کے نزدیک نہیں اور اس بارے میں اصح قول بیان کریں؟

جواب: ہمارے بعض مشائخ نے ذکر کیا ہے کہ قرأت خلف الامام امام محمد کے نزدیک مکروہ نہیں جبکہ شیخین کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے اور اصح قول یہی ہے کہ یہ مکروہ تحریمی ہے۔

سوال: بسم اللہ کے فاتحہ کا جز ہونے کے بارے میں احناف وشوافع کا مؤقف ذکر کریں۔

جواب: امام شافعی کے نزدیک بسم اللہ فاتحہ کا جزء ہے جبکہ احناف کے نزدیک بسم اللہ فاتحہ کا جز نہیں ہے۔

سوال: نماز میں تسمیہ کو جہر اور عدم جہر سے پڑھنے کے بارے میں حدیثِ انس میں کس چیز کی نفی ہے؟

جواب: حدیث انس میں بسم اللہ کو مطلقا پڑھنے کی نفی نہیں ہے بلکہ بسم اللہ کو جہرا پڑھنے کی نفی ہے۔

سوال: بسم اللہ کو سرّا پڑھنے کے بارے میں ایک حدیث ذکر کریں۔

جواب: حضرت انس سے روایت ہے آپ فرماتے ہے کہ میں نے حضور علیہ السلام ابو بکر و عمر و عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ان میں سے کسی کو بھی میں نے بسم اللہ جہری پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

سوال: امام ترمذی نے بسم اللہ کو پڑھنے کے بارے میں کتنے اور کون کونسے باب باندھے ہیں؟

جواب: امام ترمذی نے بسم اللہ کو پڑھنے کے بارے میں دو باب باندھے ہیں، پہلا باب بسم اللہ کے ترکِ جھر کے بارے میں دوسرا بسم اللہ کو جہر کے ساتھ پڑھنے کے بارے میں۔

سوال: بسم اللہ کو جہرا پڑھنے کے بارے میں متأخرین محدثین اور جمہور کے اقوال بیان کریں۔

جواب: متاخرین محدثین کا قول یہ ہے کہ نبی پاک علیہ السلام بسم اللہ کو بعض اوقات جہرا پڑھا کرتے تھے اور بعض اوقات سرا پڑھا کرتے تھے اور جمہور کا قول یہ ہے کہ حضور کا بسم اللہ کو جہرا پڑھنا یہ صحابہ کو سکھانے کے لئے تھا کہ بسم اللہ بھی نماز میں پڑھی جاتی ہے۔

سوال: نماز میں فاتحہ کے بعد آمین کہنے کے بارے میں ایک حدیث ذکر کریں۔

جواب: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب امام "**غیر المغضوب علیهم ولاالضالین**" کہے تو تم کہو آمین بیشک اس وقت ملائکہ بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہے گا تو جس کی آمین ملائکہ کی آمین کے موافق ہو تو اس کے پچھلے گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔

سوال: آمین بالجہر کے بارے میں ائمہ کا فقط مؤقف ذکر کریں۔

جواب: امام اعظم کا مؤقف یہ ہے کہ جہری نماز ہو یا سری مطلقا آمین آہستہ آواز میں کہی جائے گی۔

امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کا مؤقف یہ ہے کہ آمین جہرا کہی جائے گی۔

امام مالک کا مؤقف یہ ہے کہ جہری نماز میں آمین بھی جہرا اور سری نماز میں سرا کہی جائے گی۔

سوال: حدیثِ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ میں ہے کہ حضور علیہ السلام ظہر کی پہلی دو رکعتوں

میں (الم تنزیل السجدہ) کی مقدار قرأت کیا کرتے تھے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یا تو یہ ہے کہ دونوں رکعتوں کے مجموعے کی قرأت کی اتنی مقدار ہوتی تھی یا ہر رکعت میں اتنی مقدار کے مطابق قرأت ہوتی تھی۔

سوال: حنفیہ نماز میں سے کسی شئ کو معین سورتوں کے ساتھ خاص نہیں کرتے تھے اس کی وجہ تحریر کریں؟

جواب: فضیلت کے وہم کو دور کرنے کے لئے اور باقی سورتوں کے چھوڑنے کے وہم کو دور کرنے کے لئے ایسا کرتے تھے۔

سوال: نماز کے رکوع و سجود میں پیٹھ سیدھی نہ کرنے کے بارے ایک حدیث ذکر کریں۔

جواب : حضرت علی بن شیبان سے روایت ہے کہ نبی پاک نے فرمایا اے مسلمانوں کے گروہ اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا۔

8 صفر المظفر 1445 ہجری بمطابق 24 اگست 2023

* * *